المناسخ التالي التعالق التعالق التعالق التعالق التعالم التعالم

إِنَّالُكَهُكَ لِلْهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَغَفِوْهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهُدِهِ اللهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ لَهُ عَلَيْهِ وَعَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْمِ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلْمَ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمَ عَلَيْهِ وَعَلْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلْمَ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَالمَا عَلَى اللهُ عَالْمَا عَلَى اللّهُ عَل وعَلَمْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

003: مقدمہ-حصہ سوم-توحید تمام عبادات کی بنیاد ہے۔

[آيات (الاسرا: 23-24) اور (النساء: 36)

"كتاب التوحيد الذي هو حق الله على العبيد" الامام الشيخ محمد بن عبد الوهاب رحمة الله عليه كى اس عظيم كتاب كى شرح جارى ہے۔ پچھلے درس میں ہم نے مقدمے میں جو شیخ صاحب رحمة الله علیه نے بعض آیات بیان كى ہیں ان كا آغاز كیا تھا اور ہم پہنچے تھے تیسرى آیت جو شیخ صاحب رحمة الله علیه نے بیان كى۔ شیخ صاحب رحمة الله علیه نے بیان كى۔ شیخ صاحب رحمة الله علیه بیان كرتے ہیں "وَقَوْلُهُ تَعَالَى" اور ارشاد بارى تعالى ہے:

﴿وَقَضَى رَبُّكَ اللَّا تَعْبُدُوۤ اللَّا اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا اِمَّا يَبُلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلْهُمَا فَلَا تَقُلُ لَّهُمَا وَقُلُ تَعْبُدُوَ اللَّهُمَا وَقُلُ لَّ فِي اللَّهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي اللَّهُمَا وَقُلُ لَّ فِي الرَّمُهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي اللَّهُمَا وَقُلُ لَّ فِي الرَّمُهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي اللَّهُمَا وَقُلُ لَّ فِي الرَّهُمُ اللَّهُ مَا وَقُلُ لَّ فِي الرَّهُمُ اللَّهُ مَا وَقُلُ لَا يَنْهَرُ هُمَا وَقُلُ لَّ فِي اللَّهُ مَا وَقُلُ لَا يَكُولُوا لِللَّهُ مَا وَقُلُ لَا يَعْبُولُوا لِللَّهُ مِنَ اللَّهُ مُنَا وَقُلُ لَا يَعْبُولُوا لِللَّهُ مَا وَقُلُ لَا يَعْبُولُوا لِللَّهُ مَا وَقُلُ لَا يَعْبُولُوا لِللَّهُ مِنَا وَقُلُ لَا يَعْبُولُوا لِللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُمَا وَقُلُ لَا يَعْبُولُوا لِللَّهُ مِنَا وَقُلُ لِللْهُمَا فَقُولًا كَمُ اللَّهُ مُنَا وَقُلُ لِي مِنَ الرَّاكُمُ مِنْ اللَّهُ مُنَا وَقُلُ لَا مُنْ اللَّهُ مُمَا وَقُلُ لِللْهُمَا قُولًا كُمُ اللَّهُ مُنَا وَقُلُ لِللْهُمَا وَقُلُ لِللْهُمُ اللَّهُ مُنَا وَقُلُ لِللْهُمَا فَقُولُ لِلللْهُ اللَّهُ مُنَا وَقُلُ لِللْهُمَا فَقُولُ لَيْ اللْعَامِ فَا لَا اللللْهُ اللَّهُ مُمَا وَقُلُ لِلللْهُمَا قُولُ لِلللْهُمَا فَقُلُ لِلللْهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْعُلُولُ اللَّهُ مُنْ اللْعُلْمُ اللَّهُ مُنْ الللْعُلُولُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْعُلُولُ اللْعُلِي اللْعُلُولُ مِن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْعُلْمُ اللْعُلْمُ اللْعُلُولُ اللَّهُ مُنْ اللْعُلُولُ اللْعُلِي اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلُولُ اللْعُلِمُ اللَّهُ اللْعُلِمُ اللْعُلُولُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلُولُ اللْعُلُمُ اللْعُلِمُ اللْعُلُولُ اللْعُلِمُ اللْعُلُولُ اللْعُلُمُ اللَّالِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلُولُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللْعُلِمُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللْعُلُمُ اللْعُلِمُ اللْعُلُمُ اللْعُلُولُ اللْعُلُمُ اللَّهُ اللْعُلُمُ اللْعُلِمُ اللْعُلُمُ اللْعُلُمُ اللْعُلِمُ اللَّهُ اللْعُلِمُ اللْعُلُولُ الللْعُلُمُ اللَّالِمُ الللْعُلُمُ اللْعُلُمُ الللْعُلُمُ الل

اس آیت کریمہ کا ترجمہ: ﴿ وَقَطَی رَبُّك ﴾ (اور تیرے رب نے فیصلہ کردیا) ﴿ اَلَّا تَعْبُدُوۤ ا ﴾ (کہ تم صرف اور صرف عبادت نہ کرو) ﴿ اِلَّا اِلِیَا اُوْ اِلِیَا اُوْ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ الللّٰہِ اللّٰہِ الللّٰہِ الللّٰہِ الللّٰہِ الللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ الللّٰہِ اللللّٰہِ الللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ الللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ الللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہِ ا

www.AshabulHadith.com Page 1 of 24

یہ عظیم آیت یا آیتیں سور ۃ الاسراء میں سے شخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کی ہیں یہاں پر جو شخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب میں بیان کی ہیں یہاں پر جو شخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کتاب میں بیان کی ہے وہ صرف ﴿ اِحْسَانًا ﴾ کے لفظ تک ہے کیونکہ اس میں صلہ رحمی اور والدین کی فرمانبر داری کا ایک عظیم پیغام ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تومیں نے مناسب سمجھا کہ اس پر بھی آج بات کی جائے مخضر طریقے سے۔اس سے پہلے کہ میں شرح بیان کروں بعض اہم جو کلمات ہیں ان کامیں مفہوم بیان کرتا ہوں۔

آیت کریمہ میں ﴿قَضٰی﴾ کا لفظ﴿قضٰی﴾ پہلے واؤ دیکھیں ﴿وَقَضٰی ﴿واؤجب ایسے جملے میں آئے تو ہم اعراب بھی کہتے ہیں "مسب ما قبلها"۔اب واؤکس لیے ہے ہمیں نہیں پتہ ہے کہ اس سے پہلے کیا ہے تو ہم یہ کہتے ہیں کہ واؤجو ہے اس کا تعلق اس سے پہلے والی آیت سے ہے کہ وہ کہاں پر ختم ہوئی کیونکہ واؤعطف کے لیے ہوتی ہے واؤمعیۃ کے لیے ہوتی ہے واؤہہت ساری چیزوں کے لیے استعال ہوتی ہے واؤقشم کے لیے بھی چیزوں کے لیے استعال ہوتی ہے واؤقشم کے لیے بھی ہوتی ہے۔ تو یہاں پر جو ہے ہم یہ کہتے ہیں کیونکہ اس سے پہلے کیا ہے ہم یہ نہیں جانتے تو ہم ("الواؤ:حسب ما قبلها")اس کا تعلق اس سے پہلے والی سے ہے۔

قضیٰ کالفظ جو ہے عربی زبان میں "أمّرَ و وَصَّ"، "أمّرَ" (حَكَم دیا) "وَصَّ" (وصیت کی) لیکن وصیت اور قضیٰ میں جو فرق ہے وہ یہ ہے کہ وصیت بذات خود بھی حکم ہوتا ہے جس کو بجالا نافر ض ہے واجب ہے لیکن وصیت اور قضیٰ میں جو فرق ہے وہ یہ کہ وصیت اور تھی کا موتا ہے جس کو بجالا نافر ض ہے واجب ہے لیکن وصیت اور قضیٰ میں جو فرق ہے وہ یہ ہے کہ وصیت کو اگر مؤکد کیا جائے یعنی فرق ہے وہ یہ ہے کہ وصیت اور حکم کو اگر مؤکد کیا جائے یعنی حکم ہے تاکید کے ساتھ بیات کیا جائے ہیں قضیٰ ۔ یعنی اللّد تعالیٰ یہاں پر حکم دے رہے ہیں تاکید کے ساتھ ، کیا حکم ہے آگے الفاظ ہیں۔

﴿ رَبُّكَ ﴾ كالفظ يہاں پر اللہ تعالى نے استعال كياہے ، كس كار بّ ؟ نبى كريم صلى اللہ عليہ وآلہ وسلم كار بّ وہ لوگوں كار بّ بھى ہو سكتا تھا يااللہ تعالى كانام بھى ہو سكتا تھا ليكن يہاں پر ر بّ اشر ف المخلوقات كار بّ اللہ تعالى يہ صيغہ تب بيان كرتے ہيں جب بہت ہى زيادہ اہم بات كرنى ہو (اے مير بيارے نبى! تير بربّ نے فيصلہ كرليا)۔ اور يہ قضىٰ كالفظ ترجمہ ہم فيصلے ميں بھى كرتے ہيں كہ فيصلہ كرليا، واجب كرديا، فرض كرديا، تمم دے رہا ہے تاكيد كے ساتھ يہ سارے مفہوم قضىٰ كے ہيں۔

کس چیز کا؟﴿ اَلَّا تَعْبُدُ وَا اِلَّا اِیَّالُا﴾۔ اصل لفظ ہے "ان لا" توجب اکٹھے نون اور لام آجاتے ہیں توبہ "الا" کاصیغہ بن جاتا ہے ہم پڑھتے ہیں ﴿ اَلَّا ﴾۔ ﴿ لَّا تَعْبُدُ وَا اِلَّا اِیَّالُا﴾ ، ﴿ لَّا ﴾ جو ہے نفی کے لیے ہے ﴿ لَّا ﴾ جو ہے نہی کے لیے ہے کیونکہ فعل مضارع بعد

www.AshabulHadith.com Page 2 of 24

میں ہے اللہ تعالی منع فرمارہے ہیں ﴿ لَا تَعْبُدُوٓ ا﴾۔﴿ إِلَّا ﴾ (الله تعالی کے ،اسی کے (یعنی اللہ تعالی کے سواکسی کی عبادت نہ کرو))۔

یہاں پر ایک اہم بات ہے میں یہ بھی کرتا چلوں اب دیکھیں لاالہ الااللہ کا مفہوم ہم کہتے ہیں "لا معبود بحق إلّا الله"۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ یار یہ تم حق کا لفظ ہے نہیں کہاں سے لے کر آئے ہو؟! معبود کا لفظ ہے نہیں تم کہاں سے لے کر آئے ہو ؟! اس لیے لاالہ الااللہ کے ترجے میں بھی اہل قبلہ کے چار یا پانچ گروہ ہیں مختلف ترجے ہیں۔ حالا نکہ بنیادی بات ہے کلمہ ہماری بنیادی بات ہے اس میں بھی اختلاف ہوا وجہ کیا ہے؟ کہ اللہ کے لفظ میں اختلاف ہے۔ اللہ کا مطلب کیا ہے؟ کسی نے کہا اللہ کا مطلب ہے رہ کوئی خالق کوئی رازق کوئی مالک کوئی تدبیر کرنے والا نہیں سوائے اللہ تعالی کے۔ اگر اس مفہوم سے ہم لاالہ الا اللہ کا ترجمہ کریں تو پھر ابولہب، ابوجہل کے مومن ہیں کیونکہ وہ بھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالی کے سواکوئی خالق کوئی مالک کوئی رازق کوئی تدبیر کرنے والا نہیں ہے۔

کسی نے کہاالہ کامطلب ہے موجود "لا موجود آلا الله" بعض صوفیوں نے۔ " موجود" وحدت الوجود والے وہ کہتے ہیں کہ "جو بھی کا نتات موجود ہے جو بھی پوری دنیا میں چیزیں موجود ہیں وہ سب اللہ ہیں کیو نکہ اصل وجود اللہ تعالیٰ کا ہے باقی جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کا سایہ ہے جب اصل چیز نہیں توسایہ بھی نہیں جب اصل چیز ہے توسایہ بھی موجودہ ہے تواصل میں حقیقتاً جو ہے سار اوجود جو ہے وہ اللہ بی ہے اللہ کا مطلب اللہ ہے تو پھر ابو وہ اللہ بی ہے اللہ کا مطلب اللہ ہے تو پھر ابو موجود "۔ اور یہ بھی باطل ہے کیوں؟ کیو نکہ اس کا مطلب یہ ہواا گرالہ کا مطلب اللہ ہے تو پھر ابو جہل ، ابو اہب سے جنگ کیوں ہوئی وہ تو بُت کی عبادت کرتے تھے بُت بھی اللہ ہوا جب وجود سار االلہ ہے تو جو بُت کو سجدہ کر ہے وہ بھی مو من ہے ، جو سید ناعیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو مشکل کشا حاجت روامانے وہ بھی مو من ہے۔

جب مخلوق سب ایک ہی ہے تو پھر جھگڑا کس چیز کا ہے پھر اللہ تعالی نے انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کو بھیجا کیوں اپنی کتابیں نازل کیوں کیں ؟! یہ پیغام کیوں دے کر بھیجا ﴿ آنِ اعْبُدُو اللّٰهُ مَا لَکُمُ مِنْ اللّٰهِ عَلَیْرٌ ہُ ﴾ (الوسون:32) (صرف اللّٰہ تعالیٰ کی عبادت کر وہندگی کر واس کے سواتمہاراکوئی بھی معبود نہیں) یہ کیوں حکم دیااللہ تعالیٰ نے ؟ تواس لیے "موجود" یہ بھی لفظ غلط ہے۔ پھر بعض لوگوں نے کہالاالہ الااللہ کا مطلب ہے "لا معبود إلّا الله" (الله تعالیٰ کئے سواکوئی معبود نہیں) ۔ یہ لفظ معبود جو ہے یہ صحیح بھی ہے ، صحیح ہے ان لوگوں کا جن کاعقیدہ وحدت الوجود کا نہیں ہے اگر کسی کا ترجمہ آپ دیکھتے ہیں کہ اہل سنت والجماعت کے علاء کا ترجمہ کھتے ہیں "لا معبود إلّا الله" تو بعض ہمارے مخالفین کہتے ہیں کہ تمہارے علاء بھی تو یہی کہتے ہیں۔ ہم والجماعت کے علاء کا ترجمہ کھتے ہیں "لا معبود إلّا الله" تو بعض ہمارے مخالفین کہتے ہیں کہ تمہارے علاء بھی تو یہی کہتے ہیں۔ ہم

www.AshabulHadith.com Page 3 of 24

کہتے ہیں کہ ہمارے علماء کاعقیدہ وحدت الوجود کا نہیں ہے جب ہمارے علماء کہتے ہیں لاالہ الااللہ کامطلب ہے "لا معبود إلّا الله" تو وہ جانتے ہیں کہ معبود حق ہے ایک ہی ہے وہ ہے اللہ تعالی لیکن آپ کے نزدیک جو وحدت الوجود والے ہیں جب آپ ترجمہ یہ کہتے ہیں کہ لاالہ الااللہ کامطلب ہے "لا معبود إلّا الله" تو آپ کے ذہن میں آپ کے دل میں یہ عقیدہ بیٹھ چکا ہے کہ ہر چیز اللہ ہے توجس کی عبادت کی گئی ہے حق عبادت کی گئی ہے۔

جب ہم کہتے ہیں "لا معبود إلّا الله" ہمارے علماء کہتے ہیں توہم جانتے ہیں کہ باقی سارے معبود باطل ہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے۔اس لیے ہمارے علماء سے کہتے ہیں کہ بہتر سے ہے اور صحیح یہی ہے جب سے اختلاف موجود ہے سے خدشہ موجود ہے تولا الہ الا اللہ کا جو صحیح مفہوم ہے وہ ہے "لا معبود بحق إلّا الله"۔

اس کا دلیل میں ہمیشہ تم لوگ یہی کہتے ہو ﴿قُلُ هَا تُوْا بُرُهَا نَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ طَدِقِیْنَ ﴾ (النمل:64)اب بتائیں بحق کی کیادلیل ہے اور اللہ کا مطلب معبود ہے کیادلیل ہے؟ ہم نے کہاد کیصیں دلیل صرف قرآن اور حدیث سے نہیں دیں گے آپ کو، نص سے نہیں بلکہ لغت سے بھی دیں گے ۔ پہلی دلیل ہے قرآن مجید مہیں دیں گے عقل سے بھی دیں گے ۔ پہلی دلیل ہے قرآن مجید سے سور قالج میں اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَ أَنَّ مَا يَدُعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ ﴾ (الحَ: 62)

(بیاس لیے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور اللہ تعالیٰ کے سواجتنے بھی معبود ہیں سارے باطل ہیں)

اب جب ہم کہتے ہیں "لا معبود إلّا الله" معبودات جو آج موجود ہیں ہر زمانے میں موجود سے آج بھی موجود ہیں کیاصرف اللہ ہیں ؟ کیالوگ آج رام اور کرشاکی عبادت نہیں کرتے ؟ کیالوگ آج گائے کی عبادت نہیں کرتے ؟ کیالوگ آج سیرناعیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی عبادت نہیں کرتے ؟ کیالوگ آج سیرناعیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی عبادت نہیں کرتے ؟ یہ سارے معبودات موجود ہیں آج بھی موجود ہیں تواس لیے یہ باطل معبودات ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰہ هُوَ اللّٰہ تعالیٰ ہی حق معبود ہیں ہے اس کے سواجتنے معبود ہیں باطل ہیں۔ توقر آن مجید میں سے ہم نے یہ بیان کیا ہے "لا معبود ہیں"۔ حق کالفظ کہال سے لے کر آئے ؟ اللہ تعالیٰ کافرمان ہے۔

دوسری بات عقلی دلیل میہ ہے کہ جب سارے معبودات اللہ تعالیٰ کے سوا آج موجود ہیں اور باطل ہیں تو باطل کی ضد کیا ہے عقل کیا کہتی ہے باطل کی ضد کیا ہے؟ حق ہی ہے۔ تو پھر حق کہنے سے میہ خدشہ بھی زائل ہو جاتا ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 4 of 24

كتاب التوحيد - مقدمه - حصه سوّم ______ درس نمبر - 003

ٹھیک ہے جن کی بات توآگئ ہم نے سمجھ لیا کہ "لا معبود بحق" کی دلیل ہے اب الہ کا مطلب معبود ہے اس کی کیاد لیل ہے اب؟

اس کی بھی وہی دلیل ہے اس کی دلیل نص سے بھی ہے اور لغت سے بھی ہم بیان کریں گے اور عقل سے بھی۔
نص سے کیاد لیل ہے ؟ یہ آیت آپ کے سامنے ہے ﴿وَ قَطٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوۤ اَ اِلَّا اِللّٰهِ اللّٰهِ اللهُ اللهُ "اس کے اوپر الله کصیں اس آیت کے اوپر الله کصیں اور ﴿اِیَّا گُو﴾ کے اوپر الله کصیں اس آیت کے اوپر الله کسیں اور ﴿اِیَّا گُو﴾ کے اوپر الله کسیں اور ﴿اِیَّا گُو﴾ کے اوپر الله کسیں۔ اب ﴿لَا ﴾ لا کے ساتھ ایک ہی معنی ہے کہ نہیں؟ ایک ہی لفظ ہے ایک ہی حرف ہے ۔ ﴿الَّلَا ﴾ الله کے ساتھ ایک ہی ہے ۔ اللہ کے ساتھ ایک ہی ہے ۔ اللہ کے ساتھ ایک ہی ہے ۔ اللہ کا مطلب کیا ہوا؟ معبود۔

دوسری آیت کسی کو یادہے؟ سورة آل عمران میں ہے میں ہنٹ دے دیتا ہوں ﴿ أَلَّا نَعُبُدَ إِلَّا اللَّهَ ﴾ (آل عمران: 64) سورة آل عمران مي ﴿ اَلَّا نَعُبُكَ إِلَّا اللهَ ﴾ ﴿ قُلُ يَا هُلَ الْكِتْبِ تَعَالَوُا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بِيُنَنَا وَبَيْنَكُمْ ﴾ كيافرمايا؟ ﴿ اللَّهَ اللهَ ﴾ -اب لکھیں اس کے ساتھ ﴿ لَا ﴾ کے سامنے لاءالٰہ کے سامنے ﴿ نَعُبُدَ ﴾ الا کے سامنے ﴿إِلَّا ﴾ اور اللّٰہ کے سامنے ﴿ اللّٰہَ ﴾ - الٰہ کا کیا مطلب ہے؟ ﴿نَعْبُلَ﴾، يہاں پر ﴿تَعْبُلُوٓ ا﴾ وہاں پر ﴿نَعْبُلَ ﴾ تواس كامطلب ہے الٰه كامطلب ہے معبود ۔ نه خالق ہے نه مالك ہے نہ رازق ہے نہ موجو دہے یہ سارے کے سارے غلط مفہوم ہیں جو صحیح مفہوم ہے وہ ہے ﴿نَعُبُلَ﴾۔ لغت میں سیبویہ جس نے عربی گرامر کے قاعدے بیان کیے اس نے بھی کہا کہ الٰہ کا مطلب ہے معبود اور عقلی تقاضہ بھی یہی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ابوجہل ،ابولہب کیوں کافر تھہرے؟ کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو واحد معبود نہ سمجھا۔ رہِّ تو سمجھتے تھے خالق،مالک سب سمجھتے تھے لیکن کفریر کیوں مرے؟ کیو نکہ وہالٰہ کا ترجمہ معبود میں نہ کرتے تھے۔ آ گے اللہ تعالی فرماتے ہیں ﴿وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ﴾۔ ہم ابھی جو بعض اہم جو کلمات ہیں ان کا ترجمہ اور شرح بیان کررہے ہیں والدین کے ساتھ حسن سلوک ہے ہم سب جانتے ہیں کہ حسن سلوک والدین کے ساتھ کیسے ہوتا ہے۔ زندگی میں ان کااحترام ، ان کی خدمت، جوان کو آپ فائدے پہنچا سکتے ہیں ان کی دنیا کو بہتر کرنے کے لیے اور آخرت کو بہتر کرنے کے لیے اس پر عمل کر ناان کے لیے دعاکر نا،ان کی صلہ رحمی لینی ان کے جونے ہیں جو آپ کے بہن بھائی ہیں یاان کے جورشتے دار ہیں یاان کے اپنے بہن بھائی ہیں جو آپ کے ماموں اور خالہ ہیں ان سے بھی اچھاسلوک کرنا یعنی ہر وہ عمل کرنا جس سے ان کوخوشی محسوس ہویہ

www.AshabulHadith.com Page 5 of 24

بھی احسان میں سے ہے اور ان کی وفات کے بعد بھی آپ احسان کر سکتے ہیں بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ احسان صرف زندگی میں

ہے۔وفات کے بعدان کے لیے دعاکر نااور ان کے رشتے داروں کااوردوستوں کااکرام کرنایہ وفات کے بعداحیان ہے والدین کے ساتھ حسن سلو کی کر سکیں۔

کے ساتھ۔ہم اللہ تعالیٰ سے دعاکرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے والدین کے ساتھ حسن سلو کی کر سکیں۔
آمین۔ ﴿عِنْدَكَ ﴾ (تمہارے پاس) یعنی اور یہاں پر دلیل ہے کہ والدین کا حق جو ہے رہن سہن کا بیٹی پر نہیں ہے ﴿عِنْدَكَ ﴾ مرد پر ہے بیٹے پر ہے تو یہ حق جو ہے والدین کا آپ کی گردن میں ہے آپ پر فرض ہے کہ آپ والدین کی خدمت کریں اور جو بھی ان کا جائز خرج ہے وہ آپ برداشت کریں گے ﴿عِنْدَكَ ﴾۔

﴿ فَلَا تَقُلُ لَّهُمَا الْفِي اَفْ كَالفظ جو ہے عام طور پر بعض سجھے ہیں کہ منہ سے اُف کہنا۔ نہیں! یہ سب سے بڑالفظ ہے اُف میں اُف کہنا اُف میں سب سے بڑالفظ ہے جواس کی باریک بینیاں بھی ہیں وہ بھی نہیں اور باریک بنی چہرے کے expressions تبریل کرنایہ بھی اُف ہے۔ والدین اپنے بچوں کو دیکھے ہیں عصوص ہوتی ہے اگر تھوڑا سادیکھیں گے کہ بچے جو ہیں وہ نکیاف میں ہیں تو اگر خوشگوار موڈ میں ہیں خوش ہیں توان کو بھی خوشی محسوس ہوتی ہے اگر تھوڑا سادیکھیں گے کہ بچے جو ہیں وہ نکلیف میں ہیں تو اُن سے زیادہ تکلیف اِن کو ہوتی ہے اس لیے اگر والدین کوئی بات کریں تو اپنے چہرے کو بھی کو شش کرنا نہیں بگاڑنا۔ دیکھو شیطان ہمارے خون میں دوڑ تاہے میں جانتا ہوں یہ بات آسان نہیں ہے مشکل بات ہے لیکن کوشش کی جاسمتی ہے اللہ تعالی میں خوان میں دوڑ تاہے میں جانتا ہوں یہ بات آسان نہیں ہے مشکل بات ہے لیکن کوشش کی جاسمتی ہے اللہ تعالی ہمیں توفیق عطافر مائے کہ ہم اپنے والدین کے سامنے اُف بھی نہ کہیں اور اپنے چہرے سے یہ ہم دعا کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں توفیق عطافر مائے کہ ہم اپنے والدین کے سامنے اُف بھی نہ کہیں اور اپنے چہرے سے سے یہ ہم دعا کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں توفیق عطافر مائے کہ ہم اپنے والدین کے سامنے اُف بھی نہ کہیں اور اپنے چہرے سے سے میں مناط طریقے سے اظہار نہ کریں۔

﴿ تَنْهَوُ هُمَا ﴾ زجر سے اور ایسے الفاظ کہنے سے جس سے والدین کو نا گواری گزرے۔ اُف سے بھی منع کیا شکل تبدیل نہیں کر سکتے، زبان سے بھی کچھ کہہ نہیں سکتے۔

﴿ وَقُلُ لَّهُمَا قَوُلًا كَرِيمُنا ﴾ اس كے عوض ميں اگر بات كرنى ہى ہو تو آپ بہترين بات نرمى والى اچھى بات پيارى بات جس ميں خوشخرياں ہوں ان كے ليے وہ بات كريں جس سے وہ خوش ہو جائيں اگر نہيں تو خامو شى اختيار كرو۔

﴿وَاخُوضَ لَهُمَا جَنَا كَاللَّ مِنَ الرَّحْمَةِ ﴾ یعنی انکساری اپنوالدین کے سامنے۔ جب ان سے بات کر و توادب اور تمیز کے ساتھ بات کر و یہ ان کا حق ہے۔ بعض لوگ ایسے سامنے بیٹے ہیں جیسے انسان اپنے بیٹے کے سامنے یااپنے عام دوست کے سامنے بیٹے اور تاہے کبھی ٹانگ ہل رہی ہے ، کبھی سر ہل رہا ہے ، کبھی منہ سے گالی نکل رہی ہے ، کبھی منہ سے کوئی عام ایسی باتیں نکل رہی ہیں جوانسان کو شرم آتی ہے اپنے دوستوں میں بیٹے کر بھی انسان نہیں کہہ سکتا پھر کہتے ہیں نہیں ہماری تودوستی ہے والد صاحب کے ساتھ ۔ بھی یہ کون سی دوستی ہے والد صاحب کے ساتھ ؟! اگر آپ کا والد اتنا اچھا ہے کہ آپ کو اپنادوست سمجھتا ہے اس کا

www.AshabulHadith.com Page 6 of 24

كتاب التوحيد - مقدمه - حصه سوّم _______ درس نمبر - 003

یہ مطلب یہ تو نہیں کہ آپ اس طریقے سے بدتمیزی سے پیش آئیں یعنی یہ تواس والد کی میں سمجھتا ہوں اس کا سینہ اتنا چوڑا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو اپنادوست سمجھتا ہے اور میں بھی یہی کہتا ہوں کہ آج پرورش بچوں کی بہت مشکل ہے (تربیت) تو بچوں کو دوستانہ ماحول دیناچا ہے کوئی شک نہیں ہے لیکن حدسے نہیں گزرنا۔

میں نے ایسے بھی لوگ دیکھے ہیں جو سگریٹ پی رہے ہیں اپنے باپ کے سامنے اور ٹانگ ہل رہی ہے باپ بیٹھا ہے بیچارا! بات کی کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہتا ہے یار ہماری دوستی ہے بابا پیتا ہے میں بھی پیتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ باپ کے دل میں کبھی بھی بہت است اچھی نہیں آئے گی کہ میر ابیٹا سیگریٹ پیتا ہے وہ جانتا ہے کہ یہ مضر چیز ہے لیکن اس نے ایساماحول دیا حدسے گزر گئے کہ اسے اب روک بھی نہیں سکتا۔ تو یہ بھی طریقہ درست نہیں ہے حدکے اندر جو بھی ہے وہ بہتر ہے۔

تو بیہ اہم باتیں جو ہیں اہم الفاظ ہیں اب ان کی شرح میں بیان کر چکا ہوں دوبارہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ بہت اہم باتیں بیان فرمار ہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ عکم تاکید کے ساتھ اور فیصلہ کر چکے ہیں اللہ تعالیٰ کہ جیسے کہ عبادت اللہ تعالیٰ کی کرنی ہے اس دنیا ہیں انسان آیا ہے عبادت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی اس کے آنے میں اس کے ماں باپ وجہ ہیں سبب ہیں یعنی ماں باپ ہیں تو وہ بندہ بھی آیا ہے جیسے آنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی عبادت فرض ہے اس طریقے سے جو سبب ہے ان کے آنے میں ان کی فرما نبر داری بھی واجب ہے فرض ہے بندے پر اور یہ اللہ تعالیٰ کا انصاف ہے۔ اور یہاں پر والدین کے ساتھ حسن سلوکی کی باریک بینی بھی بیان کی ہے کہ کیسے حسن سلوکی رکھنی ہے بہ گرض ہے بندے پر اور یہ اللہ تعالیٰ کا انصاف ہے۔ اور یہاں پر والدین کے ساتھ حسن سلوکی کرنی ہے باقی تمہاری مرضی ہے۔ نہیں ہر گزنہیں کیسے حسن سلوکی کرنی ہے باقی تمہاری مرضی ہے۔ نہیں ہر گزنہیں ابریک بینی بیان کی ہے اس لیے کہ بعض لوگوں کو گمان نہ ہو کہ ہم کم سے کم درجے کی بد تمیزی والدین کے ساتھ کرلیں یا کم سے کم درجے کی بد تمیزی والدین کے ساتھ کرلیں یا کم سے کم درجے کی بارین نے والدین کے سامنے ظاہر کریں ہم لوگ یعنی غور کریں اُف قول منہ سے ، خرجو ہوتا ہے منہ سے جھڑ کنا ہے بھی منع کیا ہے۔

جواس سے بڑی بات ہے وہ اللہ تعالی نے بیان نہیں کی کیونکہ اس کا تصور بھی نہیں ہو سکتا وہ کون سی ہے؟ مارنا، مارنے کو بیان نہیں کیااس سے بڑی بات ہے وہ اللہ تعالیٰ نہیں ہے۔ مارناتو کوئی بھی باضمیر انسان سوچ ہی نہیں سکتا وہ انسان ہی نہیں ہے اپنے کہ مارناتو کوئی بھی باضمیر انسان سوچ ہی نہیں سکتا وہ انسان ہی نہیں ہے وہ۔

سبحان الله لیکن اس کے باوجود بھی اہل الظاہر نے بڑا عجیب فتویٰ دیاہے وہ کہتے ہیں کیونکہ وہ قیاس کے منکر ہیں قیاس کا انکار کرتے ہیں تووہ کہتے ہیں والدین کو اُف کرناتواس کی دلیل ہے لیکن مارنے کی دلیل نہیں ہے۔سبحان اللہ ، توبیہ جواب ہے ان کے لیے

www.AshabulHadith.com Page 7 of 24

کہ اللہ تعالیٰ یہاں پر باریک بینیاں بیان کررہے ہیں کہ اگراف بھی نہیں کہہ سکتے اس کے بعد ہے زبان جھڑک نہیں سکتے تواس کے بعد ہیں بعض اہل الظاہر نے قیاس کے بعد ہیں ہاتھ ہاتھ کا تو تصور نہیں ہو سکتا وہ من باب اولی حرام ہے من باب اولی ۔ تو سارے نہیں بعض اہل الظاہر نے قیاس اولی کو مانا ہے اسی آیت کی وجہ سے کہتے ہیں کہ مارنا بھی حرام ہے۔ اب یہاں پر مجبور ہیں کہ مان لیاان لوگوں نے اور بعض نے کہا کہ قیاس اولی کیا کوئی قیاس بھی ہم نہیں مانتے قیاس شروع سے باطل ہے۔ کیوں ؟ کیونکہ یہاں پر اس آیت میں قیاس ہے نص نہیں ہے۔ والدین کو مارنے کا نص ہے ؟ نہیں ہے۔ تودلیل کیا ہے ؟ قیاس یہاں پر۔ تواس لیے ہر قسم کا قیاس بھی باطل نہیں ہے۔ آیت سے ہمیں یہ فائد وہو تاہے کہ ہر قسم کا قیاس بھی باطل نہیں ہے۔

بہر حال، تو ہم ذراد ور چلے گئے واپس آتے ہیں اس آیت کریمہ میں بعض اہم فوائد جو ہیں اہم پیغام جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیئے ہیں:

1- توحید عبادت کی اہمیت کہ اللہ تعالی نے فیصلہ کیاہے حکم دیاہے تاکید کے ساتھ۔

2۔ "لا اللہ 🕜 الله" كا صحيح مفہوم خاص طور پر الٰہ كے لفظ كا صحيح مفہوم۔ كياہے ؟ الٰہ كا مطلب ہے معبود ، معبود بحق۔

3۔ صیغة الحصریہاں پر بھی بیان کیا گیاہے اس کی تفصیل میں پچھلے در س میں بیان کر چکاہوں۔

4۔ توحید عبادت فرض ہے ہر مکلف پر۔

5۔ والدین کے ساتھ حسن سلو کی فرض ہے اور یہ فرض اولاد میں سے ہر ایک پر فرض عین ہے یہ نہیں کہ اگرایک بچہ حسن سلو کی کررہاہے دوسرا کہے بھئی ٹھیک ہے وہ تو کر رہاہے میں کیوں کروں ﴿عِنْدَكَ ﴾ لفظ ﴿عِنْدَكَ ﴾ کاہے یعنی جو بھی اولادیں ہیں سلو کی کررہاہے دوسرا کہے بھئی ٹھیک ہے وہ تو کر رہاہے میں کیوں کروں ﴿عِنْدَكَ ﴾ لفظ ﴿عِنْدَكَ ﴾ کاہے یعنی جو بھی اولادیں ہیں ساری اور یہاں پر بیٹیاں بھی شامل ہیں اگرچہ والدین ان کے گھر میں نہیں رہتے ان پر فرض نہیں ہے کہ اپنے والدین کو ایپنے گھر میں رکھیں لیکن حسن سلو کی میں ان پر بھی حسن سلو کی فرض ہے۔

اس کی دلیل کہاں سے ہے؟ ﴿ اَلَّا تَعُبُدُوۤ الِلَّا اِیَّاہُ وَبِالُوۤ الِدَیْنِ اِحْسَانًا ﴾ جیسے عبادت میں سارے شامل ہیں مر داور عور تیں تو والدین کے احسان میں حسن سلوکی میں بھی سارے شامل ہیں مر داور عور تیں لیکن ﴿عِنْدَكَ ﴾ کالفظ جو ہے فرضیت جو ہے وہ ہے لڑکوں پر ﴿عِنْدَكَ ﴾ کالفظ جو ہے بیٹی اور بیٹا ہے تو والدین کی ذمہ داری کس پر فرض ہے؟ بیٹوں پر۔

6۔والدین کی حسن سلو کی کی باریک بنی کوبیان کرنے کی اہمیت۔

7_ قیاس اولی کا ثبوت یعنی (ہر قسم کا قیاس باطل نہیں ہوتا)۔

8۔اللّٰہ تعالٰی کی صفت الرحمۃ کا ثبوت اللّٰہ تعالٰی رحمت کر تاہے اور بیر دہے معطلہ پر اور جواللّٰہ تعالٰی کی صفات کے منکر ہیں۔

www.AshabulHadith.com Page 8 of 24

9۔اور آخر میں صراط متنقیم دین اسلام ہی ہے صراط متنقیم کے معنی میں سے ایک بیہ معنی ہے کہ بہت ہی کھلار استہ اسلام جو ہے اس میں ہر چیز ہے۔

کے اسلام میں سب کچھ موجود ہے حقوق اللہ تعالی کا حق ہے بس وہی آپ عبادت کرتے رہووہی کافی ہے لیکن حقیقتاً دیکھاجائے کہ اسلام میں سب کچھ موجود ہے حقوق اللہ تعالیٰ کے بھی حق ہیں،اللہ تعالیٰ کے بندوں کے بھی حق ہیں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے بھی حق ہیں اور بندوں میں سے سب سے پہلا حق انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کا والدین سے بھی پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم کا حق پھر والدین کا حق پھر رشتے داروں کا حق قر بھی راشتے دار پھر دور کے رشتے داروں کا حق پھر پڑ وسیوں کے حقوق پھر عام مسلمانوں کا حق پھر کا فروں کا حق ذمی کا حق، معاہد کا مستامن کا الگ، حربی کے حقوق بھی ہیں کہ جنگ کروتو پھر بھی جنگ کیسے کرنی ہے، پھر حیوانوں کا حق پھر جمادات کا حق وہ کون ساحق ہے جواس دین اسلام میں نہیں ہے جھے بتائیں! حقوق انسان والے جو حجنڈ الے کر پھرتے ہیں پوری دنیا میں کہ ہم نے عورت کو حق دیا ہے وارد بڑے فخر سے کہتے ہیں) انسان کو حق دیئے ہیں حقوق دیئے ہیں عورت بیچاری ذلیل و خوار تھی ہم نے عورت کو حق دیا ہے اور دیکھیں مر د کے ساتھ مر د کے سامنے شانہ بثانہ فیلڈ میں آپھی ہے۔

یہ کون سے حق کی بات کرتے ہیں؟!اللہ تعالی نے جو حق دیا ہے عورت کااس سے وہ حق چین کراس کو حق ضرور دیا ہے لیکن باطل حق دیا ہے۔ کیسے؟عورت کواللہ تعالی نے مختلف قسم کی عورت جو موجود ہے آج دنیا میں عورت ماں بھی ہے عورت بہن بھی ہے عورت بین کر دی ہے حسن بھی ہے عورت بیوی بھی ہے اور عورت بیٹی بھی ہے ماں کا حق ماں کو دیااس کے قدموں کے نیچے جنت بیان کر دی ہے حسن سلوکی کر و جنت حاصل کر و توماں جو ہے عورت جو ہے ماں کی شکل میں جنت کی طرف راستہ ہے۔ بہن اور ییٹیاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (کہ اگر کسی شخص کو اللہ تعالی تین بیٹیاں یا تین بہنیں عطافر مائے اور وہ شخص ان کی بہترین تربیت کر اللہ تعالی سے ڈرتے ہوئے تو وہ نیک اور صالح بچیاں اس کے لیے جنت میں جانے کاراستہ بن گئیں)۔"سبحان اللہ"۔

الہ عورت تو ہمارے لیے جنت میں جانے کاراستہ ہے لیکن کب؟جب وہ نیک اور صالح ہو۔ان لوگوں نے حق تو دیا ہے حق کیا دیا ہے؟ مر د کے برابر برشادیا ہے ہے حق نہیں تھا عورت کا۔اصل حق کیا تھا؟عزت کا احترام کا۔

میں ایک مثال بیان کررہاہوں وقت نہیں ہے کہ ساری مثالیں بیان کروں ایک مثال ہے بس،عزت تھااحترام تھاجنت تھی اس عورت کے پاس وہ چھین کر اسے مر د کے ساتھ بٹھادیادر ندوں کے ساتھ بٹھادیااور یہ کہا کہ ہم تمہارے خیر خواہ ہیں۔امت کو کس چیز کی ضرورت تھی جنت کی ضرورت ہے یااس عورت کی ضرورت ہے جو اس کے سامنے بیٹھ کر اس کی ضد میں اس کی مصر میں جھوڑ دے کس کے ہاتھ میں ؟ان لوگوں کے ہاتھ میں عام طور ایک سائیکولوجیکل بھی competition

www.AshabulHadith.com Page 9 of 24

اسٹڈی ہوئی ہے کہ جولوگ گھر میں کام کرتے ہیں ان میں سے تقریباً نوے فیصد وہ لوگ ہیں جس کے دل کے اندر Rage ہوتا ہے ان کی سوچ میں۔اپنے مالک سے انقام لینا چاہتے ہیں کیوں؟ کبھی غلطی پر جھڑ کا کبھی ان کو تکلیف پہنچی کبھی سیلری اس کی کٹ کر دی اب وہ کس سے انقام لیس گے ؟ بچوں سے اور واللہ! ایسے قصے سامنے آئے ہیں کہ جیران ہو جاتے ہیں مسلری اس کی کٹ کر دی اب وہ کئے ہیں اس ملک میں کہ وہ سمجھتے ہیں میں مظلوم ہوں میرے بچے بھو کے پیاسے مر رہے ہیں اس کے بچوں کو میں بہترین طریقے سے یالوں!

تو یہاں پر بھی ہاسپٹلز میں کافی ایسے کیسز آئے ہیں کہ بچہ ہمیشہ بیار بار بار بیار وجہ ہے؟ پنۃ چلا کہ والدین تو گھر میں ہی نہیں ہیں وہی پالتی رہتی ہے۔ دیتی کیا تھی؟ وہ دودھ جو خراب ہو چکا ہو۔ اب بار بار کون ماں تو دھوتی ہے ماں تو بار بار فیڈر کو دھوتی ہے ماں ابنی نیند کو حرام کر کے نیخ کے پاس آتی ہے ساری رات جاگے گی بچے کو سلانے کے لیے اب اس کے حوالے کر گئے۔ اور انسان یہ نیند کو حرام کر فرشتہ ہوں معصوم ہوں کبھی کسی نو کر کو جھڑکا نہیں ہے۔ ہو جاتی ہے انسان سے کبھی ہم ظلم بھی کر جاتے ہیں، نہ چاہتے ہوئے بھی غلطی کر جاتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ یہ ہے ہی ظالم بس!

میں سب کی بات نہیں کر تااس لیے میں نے %90-80 بات کی ہے جواسٹڑی ہوئی ہے ان کے علاوہ جود س فیصد لوگ ہیں وہ اچھے بھی موجود ہیں لیکن ہم بات عام لو گوں کی کررہے ہیں۔

توعورت کاجواصل کام تھا پچوں کی پرورش یہ ذمے داری تھی اس کے بارے میں سوال کیا جائے گاعورت سے یہ سوال نہیں کیا جائے گا کہ تم میں نے تمہیں عطاکیے نعمت ہیں جائے گا کہ تم منے مرد کے ساتھ بیٹے کر آفس میں کام کیا کہ نہیں بلکہ یہ سوال کیا جائے گا کہ بچے میں نے تمہیں عطاکے نعمت ہیں بچاس کا کیا گیا؟اور باپ سے پو جھے گا بیٹی تمہیں عطاکی جنت کاراستہ تھااس کا کیا کیا مردوں کے ساتھ بٹھادیا کام کرنے کے لیے بپردہ کردیا؟! خاوند سے سوال ہو گا تمہیں میں نے بیوی عطافر مائی بچے تھے گھر کے سربراہ تھے دے دار تھے تم نے کیا گیا؟ وحقوق انسان والوں نے اس لیے ہمیشہ یہ میں کہتا ہوں کہ ہر جہتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی چک تھی ان میں جو لوگوں کو دکھائی حقیقتا گیا گیا ہے ؟ میر سے بھائی! عورت جو ہم مرد کے برابر ہے ہی نہیں آپ سی مساوات کی برابر کی بات کرتے ہیں؟! اگر واقعی تم عورت کے خیر خواہ ہو جیسا کہ تم نے اسے مرد کے شانہ بٹھادیا ہے آفس کی ٹیبل کے اوپر تو پھر ٹھیک ہے ایسا بھی صرح سال میں مرد حامل ہو واقعی تم عورت کے خیر خواہ ہو جیسا کہ تم نے اسے مرد کے شانہ بٹھادیا ہے ہوت حاملہ ہود و سرے سال میں مرد حامل ہو جائے نیچے کے لیے کر سکتے ہوتم ؟! جھئی یہ سسٹم اللہ تعالی نے پیدا کیا ہے ہیں قانون اللہ تعالی کا ہے جس نے پیدا کیا ہے۔ عورت کو اس قانون ہے خوش ہونا چا ہے اسے کہ اسے اللہ تعالی نے ایسائی پیدا کیا ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 10 of 24

جنت کاراستہ ہے میر ہے بھائیو! اور یہ عورت دیکھے کہ حسن سلو کی کے ساتھ زیادہ حقد ارمیں ہوں مرد نہیں ہے تین گنازیاہ باپ نہیں ہے ماں ہے حدیث مشہور ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسے توخوش ہو ناچا ہیے۔ لیکن لو گوں نے کہا کہ بھئ دیکھو اس کو ذلیل وخوار کیا گیا عورت کو ہر دور میں میں مانتا ہوں ہر دور میں عورت ذلیل تھی اللہ کی قسم! جتنی عزت عورت کو اسلام نے دی ہے کسی نے نہیں دی اور نہ کبھی کوئی دے سکتا ہے۔ یہ متمدن لوگ آئے ہیں اپنی عقل کے بل ہوتے پر اس کمزور عقل ناقص عقل کے بل ہوتے پر اس کمزور عقل ناقص عقل کے بل ہوتے پر انہوں نے حقوق انسان کا نعرہ لگایا اور بہت کچھ دینا چاہا عورت کو دیا وہ کچھ دیا جو عورت کے لیے بلاکت کاساز وسامان تھا۔

آپ جاکرد کیمیں یورپ میں آپ لوگ وہاں پر رہتے ہیں وہاں پر جو میر انظر ہہہے وہ یہ ہے کہ باہر سے تو یہ پیلس گئتے ہیں ان کے گھر خو بصورت اندر سے گھنڈر ہیں فیملی لائف نہیں ہے ان لوگوں کی نہیں ہے فیملی لائف ختم ہو چکے ہیں تو وہ اس تجربے گزر چکے ہیں اور یہ تجربہ ان کے لیے بہت کڑوا تھا اب وہ دیکھتے ہیں مسلمان زندگی کیسے گزار رہے ہیں کہ ایک گھر میں ایک حجت کے پنچ اسے لوگ رہتے ہیں یہ کیسے لوگ رہتے ہیں اگر واقعی یہ خوشی چھین لیتے کہتے نہیں تم لوگ ایسے نہ رہو عورت کو گھر سے باہر نکالوکام کرنے دو تو کوئی نہیں سنتاان کی لیکن اچھی چیز دکھائی اس کے پیچھے بہت برائیاں تھیں عورت کو حق دینا چاہتے ہیں عورت بیچاری پھل گئی چیچے پھیلنے والی پھل گئیں کہ واقعی گھٹن ہے برقعے کے اندر برقعہ نکلے گلوگوں کے سامنے ہیٹھیں گی اور اللہ تعالی جانتا ہے اللہ کی قتم ! جتنا فساد ہوا ہے بس میں یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالی ہی جانتا ہے میں گالوگوں کے سامنے ہیٹھیں گی اور اللہ تعالی جانتا ہے اللہ کی قتم ! جتنا فساد ہوا ہے بس میں یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالی ہی جانتا ہو ہوجے بھی نہیں سکتے بلکہ مصر میں مفتی کا فتو کی بھی مشہور ہے جب وہ اس چیز کوروک نہ سکے تو اس نے فتو کی جاری کر دیا کہ بھی سے تم اپنی کولیگ کادودھ پی لوتم اس کے رضا عی بھائی بین جاؤگے ، "سیسمان اللہ"۔

دیکھیں جب شرکادروازہ کھلاہے تواسے روک نہ سکے اب دوسراشر! دیکھیں شرسے ختم نہیں ہوتا باطل باطل سے ختم نہیں ہوتا باطل باطل سے ختم نہیں ہوتا اس لیے حکیم لقمان رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی پیاری وصیت ہے اپنے بیٹے کے لیے کہتے ہیں کہ بیٹا کبھی شرکو شرسے ختم نہ کرناشر کو ختم کرنا اگر شرکو شرسے ختم کروگے تو شربڑھ جائے گاا گرآئکھوں سے دیکھنا چاہتے ہو تو آگ کو آگ سے بجھا کردیکھو آگ ڈبل ہو جائے گی نہیں آگ کو بجھانا ہے تو پانی سے بجھا یا کرو۔

کتنی پیاری مثال ہے دیکھیں بچے کو سمجھار ہے ہیں اب بچے کے ذہن میں بات بیٹھ گئی ہے کہ واقعی اگر آگ کو آگ سے نہیں بجھا سکتے تو شرسے شرسے کیسے ختم کر سکتے ہیں اور بیہ قاعدہ زندگی کا قاعدہ سمجھ لیں آپ لوگ اس لیے جب بھی کسی مخالف کے خلاف

www.AshabulHadith.com Page 11 of 24

آپ بات کریں توحق کی بات بیان کریں باطل کو باطل سے ختم کرنے کی کوشش نہ کریں کوئی گالی دیتا ہے تو گالی کاجواب گالی سے نہیں ہوتا۔

ا بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گناخی کی ہے ڈنمارک والوں نے اور پورپ کے بعض ممالک نے جو خاکے لکھے ہیں انہوں نے گالی دی ہے بعض لوگ جو علم کا دعویٰ کرتے ہیں ان لوگوں نے بھی گالیاں شروع کر دیں کہ (بھیُ تم توزنا کی اولاد ہو) نعوذ باللہ ایسے الفاظ کے ہیں) اس لیے تم نے ایسی حرکت کی ہے)۔ دیکھیں باطل باطل سے نہیں ختم ہوتا۔

انہوں نے یہ خاکے کیوں چھاپے ہیں کہیں اس میں ہماراتو قصور نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں فرمادیا اللہ تعالی نے قرآن مجید میں ﴿وَدَفَعُنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴾ (الشرح: 4) ان كاذ كربلند ہے تا قیامت بلند ہے۔ اگر كوئی شخص اپناسر دیوار پر مارتار ہے سر ٹوٹ جائے گادیوار ٹوٹے گی! تومار نے دیں ان کو اپناسر لیکن ہم یہ دیکھیں کہ کیااس گتاخی میں ہماراتو کوئی ہاتھ نہیں ہے؟ یہی لوگ سے اس سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرتے تھے۔

مائنگل ان کی ہارٹ نے کیا لکھاہے سوعظیم بندوں کے سرفہرست کون تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم آج بھی کتاب موجود ہے یہ بھی تو کا فر ہے۔ جارج برنارڈ شانے کیا کہا؟ کہ اگر آج کے دور میں اس دنیا کی کامیابی اور اس دنیا میں سے جو مصیبتیں ہیں آپ لوگ دور کرناچاہتے ہیں توصرف ایک طریقے سے ہوسکتی ہیں وہ یہ کہ محمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ آ جائیں۔

یہ کون لوگ کہہ رہے ہیں؟ان کے علاوہ بھی کوئی اسپینش رائٹر تھااس نے پچھ کہاہے کوئی فرنچ رائٹر تھااتنی تعریفات لکھی ہیں پچھلے دس سالوں میں ارےاب کیا ہو گیاہے؟

!اس لیے کہ ہم لو گوں نے جو نظر بیاسلام کا پیش کیا ہے لو گوں کے سامنے جس میں عام لو گوں کا قتل عام شروع ہو گیا ہے جس میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ جہاد ہے عام لو گوں کو ذرج کیا جار ہا ہے عام لو گوں کو بلاسٹ کیا جار ہا ہے اور کیا کہتے ہیں کس کی تعلیمات ہیں ؟

یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

تو کافر تو ہمیشہ سے دشمن ہے وہ تواسلام کا بھی دشمن ہے وہ ہمارا بھی دشمن ہے اس کو ہم نے ایک موقع دے دیا بھئی ٹھیک ہے جاؤ جب تمہارا دین ایسا ہے جب تمہارا نبی ایسا ہے نعوذ باللہ اور اللہ کی قشم! دین بھی بَری ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی بَری ہیں۔

www.AshabulHadith.com Page 12 of 24

میں یہی کہہ رہاہوں کہ واسع دین کودیکھیں یہاں پر جانوروں کے حقوق موجود ہیں اس جمادات کے حقوق موجود ہیں آپ پتھر کو توڑ کر دیوار تو بنا سکتے ہیں پتھر کو سجدہ نہیں کر سکتے ہے اس پتھر کا حق ہے۔ یہ کس دین نے دیا ہے کون سادین ہے اس دنیا کے اوپر جو آپ کو پتھر کے حقوق بھی بیان کرے؟!

بلی کی وجہ سے عورت جہنم میں گئی بلی کی وجہ سے بلی کی کیاحیثیت ہے جانور ہے وہ کون سادین ہے جواپنے متبعین کویہ بیان کر تا ہے کہ بلی کی وجہ سے تم جہنم میں جاسکتے ہو مجھے د کھاؤ؟!

لیکن اس کے باوجود بھی اس دین کی طرف ایسی باتیں بھی منسوب کی جاتی ہیں کہ خود کش جملے کروتم جنت میں جاؤگے۔ارے اگر بلی کی وجہ سے عورت جہنم میں جاسکتی ہے تو عام مسلمانوں کو مار نے والے جنت میں کیسے جاسکتے ہیں کیادودین ہیں دور ہبیں اور اگر دونبی ہیں کیا؟! دین بھی ایک ہے رہ بھی ایک ہیں اور اگر دونبی ہوتا بنیادی باتیں وہی کی وہی ہیں۔
زمانہ تبدیل ہو جائے تومیر سے بھائی! دین تبدیل نہیں ہوتا بنیادی باتیں وہی کی وہی ہیں۔

بیہ بات میں نے اس لیے بیان کی ہے کہ دین کو سمجھومیر ہے بھائیو! دین کو سمجھوبیر حمت کادین ہے ﴿ وَمَاۤ اَرُسَلُنگ َ اِلَّا وَمِیْسَ ہیں لِلْلَمُلِیْنَ ﴾ (الانبیاء:107)۔ سبحان اللہ کیار حمت اللعالمین لو گوں کو بیہ تھا دیں گے کہ خود کش جملے کر واور بلاسٹ کر وہیں تیں چالیس سولوگ مر جائیں گے؟! اور مرتے کون ہیں ہی چور تیں مر رہے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلی کومار نے والی عورت کو یہ کہا کہ تم جہنم میں جاؤگی اور اس شخص کو یا اس عورت کو جس نے بھی اچھاکام کیا نہیں گئے کو پانی پلا یا اور وہ کتا بلاکت سے نج گیاوہ جنت میں چلی گئی سجان اللہ۔ جنت اور دوز نج بلی اور کئے کی وجہ سے یہ وہ دین ہے جانور ول کی وجہ سے جنت دوز نج مل رہی ہے اور لوگوں کی عقل میں یہ بات بھی نہیں آئی کہ لوگ جو مررہے ہیں یہ لوگ یہ مسلمان جو مررہے ہیں ان کا کیا تھا وہ وہ ان کیا تھا وہ کیا ہے آئے گزرے ہیں یہ لوگ کی ہی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ بہت سخت ہے میرے بھی گئے گزرے ہیں یہ لوگ کلمہ پڑھنے والے!

والہ وسلم کے اس کے اوپر میں ان شاء اللہ بات کروں گا تفصیل سے بھی جو جواب ہمارے علاء نے یا بعض لوگوں نے دیے ہیں او وہ کیا ہے اس کے اوپر میں ان شاء اللہ بات کروں گا تفصیل سے بھی جو جواب ہمارے علاء نے یا بعض لوگوں نے دیے ہیں ان فوہ کی ہو ہا میں کا میانی کیوں نہیں می اس جواب میں ؟ا بھی جو خاکے دو بارہ کھے گئے ہیں ان فرق نہیں بلکہ مزید جو ہے اب گالیاں بھی اس میں ایڈ کردی گئی ہیں مزید تو انسان اپنی غلطی سے سکھتا ہے میرے بھائیو! عبرت میں جو آئیو المیس کرتا ہے تواس بلکہ مزید جو ہے اب گالیاں بھی اس میں ایڈ کردی گئی ہیں مزید تو انسان اپنی غلطی سے سکھتا ہے میرے بھائیو! عبرت ماصل کرتا ہے تواس بران شاء اللہ کبھی میں بات کروں گا تفصیل سے اب وقت نہیں ہے ادھر ہی وقت سارا جارہا ہے۔ حاصل کرتا ہے تواس بران شاء اللہ کبھی میں بات کروں گا تفصیل سے اب وقت نہیں ہے اوھر ہی وقت سارا جارہا ہے۔ حاصل حاصل کرتا ہے تواس بران شاء اللہ کبھی میں بات کروں گا تفصیل سے اب وقت نہیں ہے اوھر بی وقت سارا جارہا ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 13 of 24

بہر حال تو دین اسلام یادر کھیں صراط متنقیم دین اسلام ہے اور دین اسلام بالکل وسیع ہے جس میں ہر چیز کے حقوق ہیں صرف رب کے حق نہیں ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان کیا ہے والدین کے حق ہیں والدین کے حقوق کی باریک بنی بیان کی ہے اور اگر ہم پورے دین اسلام کو دیکھیں مجموعے پورے کو تواس میں پھ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ہے ، والدین کا حق ہے اور اسی طریقے سے آخر تک پھر اور جمادات کا حق بھی موجود ہے۔ اس آیت کی مناسبت تو حید میں کیا ہے واضح ہے ﴿ اللّٰ تَعُبُلُوۤ اللّٰ الله کی مناسبت تو حید میں کیا ہے واضح الفاظ ہیں۔ دو سری آتہ کے در س میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

آعُوْدُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم

﴿وَاعْبُكُوا اللهَ وَلَا تُشُرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِنِى الْقُرُبِى وَالْيَتْلَى وَالْبَسْكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرُبِي وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالْجَسُلُ مَا مَلَكَ فَ أَيْمَانُكُمْ وَالْيَالُمُ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ هُخْتَالًا وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَ فَ أَيْمَانُكُمْ وَاللهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ هُخْتَالًا فَعُنُورًا ﴾ (الناء: 36)

اس کاتر جمه:

﴿ وَاعْبُنُوا اللّٰهَ ﴾ (اور الله تعالى) عبادت كرو) ﴿ وَ لاَ تُشْرِكُوا بِه شَيْعًا ﴾ (اور الله تعالى كے ساتھ كس جيز كو بھى شريك نہ گھہراؤ) ﴿ وَ بِالْوَ الله عَهِ الله ﴾ (اور والدين كے ساتھ حسن سلوكى كرو) ﴿ وَ بِنِي الْقُوْ بِي ﴾ (اور رشتے دارول كے ساتھ حسن سلوكى كرو) ﴿ وَ الْمَيْنِي الْقُوْ بِي ﴾ (اور شيہول كے ساتھ حسن سلوكى كرو) ـ يتيم كسے كہتے ہيں؟ جس كا والد الد نہ ہو بلوغ سے پہلے والدا گرم جائے تواسے يتيم كہتے ہيں ـ بالغ ہونے سے پہلے اگر والد مرجائے تو وہ بچہ يتيم كہلاتا ہے والدہ نہيں والد ـ پر ندول ميں الثا ہے اگر پر ندے كى مال مرجائے تواسے يتيم كہا جاتا ہے يہ فائد ہے كے ليے بيان كر رہا ہوں ۔ ﴿ وَ الْهَسْكِيْنِ ﴾ (اور مسكينول كے ساتھ حسن سلوكى كرو) ﴿ وَ الْهَالِي فِي اللّٰهُ وَ الْهَالَةِ فِي اللّٰهِ وَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ وَ اللّٰه

www.AshabulHadith.com Page 14 of 24

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالی نے آیت کا آغاز تھم سے فعل امر سے کیا ہے ﴿وَاعْبُدُوا ﴾ (اور عبادت کرو) ﴿الله ٓ ﴾ (الله تعالیٰ کی ﴾ ﴿ وَلَا تُشْهِرُكُوا بِهِ شَيْعًا ﴾ (اورالله تعالى كے ساتھ كسى اور كوشريك نه كھهراؤ)۔ يہاں پرصيغة العموم سے الله تعالى نے اس آيت کا آغاز کیا ہے صیغۃ العموم سے۔اس کی تفصیل تھوڑی سی میں بیان کروں گا ابھی تھوڑی دیر کے بعد۔﴿لَا تُشْہِرِكُوا بِهِ شَيْئًا ﴾ یعنی اللہ تعالی کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ تھہراؤ۔ کیافر شتہ شامل ہے؟ جی ہاں! فرشتہ بھی شامل ہے ﴿شَيْئًا ﴾ میں سب شامل ہیں یہ ہے نکرہ فی سیاق النہی ﴿ لَا تُشْمِرُ كُوْا بِهِ شَيْئًا ﴾ نکرہ فی سیاق النہی ہے یہ صیغ العموم میں سے ہے۔ یعنی صیغ العموم کا ترجمہ کیا ہوتاہے؟ سب کے سب یاہر یا کوئی بھی، یہ سارے کے سارے ترجمے ہیں مختلف یاان سے ملتے جلتے لفظ۔ الله تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ تھہراؤ فرشتے شامل ہیں کہ نہیں؟ شامل ہیں،انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام شامل ہیں اولیاء شامل ہیں۔ پھر ، درند، پرند، سب شامل ہیں کہ نہیں ؟ارے سب شامل کیوں ہیں ؟ کیونکہ صبنے العموم ہے اور صبنے العموم پر عمل کیاجاتاہے یہ قاعدہ ہے کہ صیخ العموم پر عمل کر نافرض ہے اِلّا یہ کہ کوئی دلیل آ جائے اسے شخصیص کرنے کی ، یہ قاعدہ ہے۔ پھر اللہ تعالی اپناحق بیان کرنے کے بعد جو توحید العبادۃ الله تعالی کاحق ہے اور شرک کی نفی اللہ تعالی نے کی ہے اس کے بعد والدین کاحق پھر بیان کیاہے اس آیت کریمہ میں۔والدین کے ساتھ ساتھ پھر قریبی رشتے دار پھریتیم کیونکہ یتیم اس پورے معاشرے کا کمزور ترین شخص ہے بتیم اس معاشرے کا کمزور ترین ہے۔ دیکھیں فقیر جو ہے ناں فقیر وہ بھی بیتیم سے بہتر ہے ا گرچہ یتیم اچھے خاندان کا کیوں نہ ہو۔والد مرگیااس کے بیچھے کیاسلوک ہو تاآپ نہیں جانتے وہ تواللہ تعالی جانتا ہے اس لیےاللہ تعالی نے مسکین سے پہلے بیتیم کاذکر کیا۔ حکمت ہے کہ بیتیم ،مسکین ، فقیر سے زیادہ کمزور ہے معاشر سے میں اس لیے بیتیم کازیادہ حق ہے فقیراور مسکین سے۔

ا گرآپ کے سامنے ایک بیتیم ہے اور فقیر ہے اور آپ نے حسن سلو کی دونوں میں سے ایک کی کرنی ہے تو آپ کس کی کریں گے ؟ دونوں کی کریں اگرایک کی کرنی ہے تو بیتیم کی پہلے کریں گے۔

﴿وَالْمَسْكِیْنِ ﴾ اور مسكین اس میں فقیر شامل ہے كہ نہیں؟ یہ قاعدہ ہے اگر فقیر كالفظ الگ سے بیان كیا جائے تو مسكین بھی شامل ہے اور اگر مسكین كالفظ الگ سے بیان كیا جائے تو اس میں فقیر بھی شامل ہے اگرا یک آیت میں دونوں شامل ہوں تو فقیر كا مطلب اور ہے مسكین كامطلب اور ہے۔ قاعدہ بیان ہو گیا ایک بار پھر كہ اگرا یک ہی آیت میں یا ایک نص میں حدیث ہو یا آیت ہو یا عربی كاجملہ ہو صرف مسكین كالفظ الگ ہے جیسے اس آیت میں ﴿وَالْمَیّائِی وَالْمَیّائِی ﴾ فقیر كالفظ ہے؟ نہیں ہے تو اس لیے فقیر کالفظ ہے؟ نہیں ہے تو اس لیے فقیر بھی ہے اور مسكین کامطلب فقیر بھی ہے اور مسكین بھی ہے ایک ہی مطلب ہے۔ اگرا یک ہی جملے میں ایک ہی آیت

www.AshabulHadith.com Page 15 of 24

میں فقیر اور مسکین کو بیان کیا جائے جیسے کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے سورۃ التوبہ میں ﴿ الْمُمَّا الصَّدَافِتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمُسَكِيْنِ ﴾ (التوبہ:60) یہاں پر فقیر اور مسکین کوالگ الگ سے بیان کیا یعنی فقیر اور چیز ہے مسکین اور چیز ہے۔
فقیر کہتے ہیں جس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے جسے مکمل کنگال کہتے ہیں کچھ نہیں ہے اور مسکین کہتے ہیں جس کے پاس اتنامال ہو
اس کی کفایت کے لیے پورانہ ہو یہ اس کو کافی نہیں ہے ، اس کی کفایت سے کم مقدار میں مال کا ہونا یا اتنامال ہے کہ وہ اپنی زندگی
کی عام ضروریات پوری نہیں کر سکتے اسے مسکین کہتے ہیں۔

﴿ وَالْجَادِ فِی الْقُورُ فِی اور قریب والاپڑوس ، پڑوس کے حق ، دوروالے پڑوس کے حق ، دوست کے حق چاہے قریب کا یادور کا ہو۔ پھر ﴿ وَابْنِ السَّدِیْلِ ﴾ مسافر ، مسافر کاحق دیکھیں مسافر جب سفر کرتا ہے ، ابن سبیل مسافر کو کہتے ہیں ہے بھی نوٹ کرلیں کہ ابن سبیل مسافر کو کہتے ہیں "سبیل" راستے کو اور ابن سبیل (راستے کا بچہ کسے ہو گیا؟ اپنی منزل مقصود تک نہیں کہ ابن سبیل مسافر کو کہتے ہیں "سبیل" راستے کو اور ابن سبیل (راستے کا بچہ کسے ہو گیا و کی ایسا مسئلہ ہو گیا اگرچہ اصل میں وہ امیر ہے لیکن یہاں پر مختاج ہو گیا وہ سبحان الله "قدّرُ اللهِ وَمَا شَاءً فَعَلَ" ہے کسی کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔

تواللہ تعالیٰ کی حکمت ہے جب مصیبتیں انسان کو کسی نہ کسی وقت میں پہنچ سکتی ہیں تواللہ تعالیٰ نے اس کا بھی حق یہاں پر بیان کیا ہے کہ بھی اس کا بھی حق ہے اگرچہ بیچھے ملینئر ہے اپنے ملک میں جہاں پر بھی ہے ابھی تو بچھ نہیں ہے اس کے پاس تو وہ بھی آپ کی حسن سلوکی کا ساری ﴿اِحْسَانًا ﴾ کے بعد میں یہ سارے جتنے حسن سلوکی کا ساری ﴿اِحْسَانًا ﴾ کے بعد میں یہ سارے جتنے بھی ہیں حسن سلوکی کا ساری ﴿اِحْسَانًا ﴾ کے بعد میں یہ سارے جتنے بھی ہیں حسن سلوکی کے اندر ہیں۔ ﴿وَ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ﴾ اور جو تمہارے ساتھ بندھ چکے ہیں باندیاں جو ہیں جو ایماں ہیں غلام ہیں یالونڈیاں ہیں ان کے ساتھ بھی احسان نہ بھولنا۔

اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو آزاد پیدا کیااور کسی کواللہ تعالیٰ نے غلام بنادیایہ حکمت ہے اللہ تعالیٰ کی اگر غلامی نہ ہوتی تو آزاد کی کا پیتہ نہ ہوتا کہ آزاد کی کیاہوتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی یہ بھی حکمت ہے کہ جو غلام اگر غلطی کرے تواس کی سزا آزاد کے آدھی ہوتی ہے۔ کیوں؟ کیوں کہ دنیامیں سے اسے ادھوری دنیاملی ہے پوری دنیا نہیں ملی۔

یہ حکمت دیکھیں اور انصاف دیکھیں اللہ تعالیٰ کا یعنی اگر غلام زنا کرے تو عام طور پر محصن نہیں ہے اگر تو کیا کرتے ہیں؟ کوڑے مارتے ہیں نال غیر محصن جو ہے جو غیر شادی شدہ ہے کوڑے مارتے ہیں۔ کتنے کوڑے مارتے ہیں؟ سو کوڑے مارتے ہیں۔ غلام کو کتنے ماریں گے؟ پچپاس ماریں گے۔ توان کی سزا بھی آ د ھی ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 16 of 24

﴿إِنَّ اللَّهَ ﴾ (بِ شَك الله تعالى) ﴿ لا يُحِبُّ مَنْ كَانَ هُخْتَالًا فَخُورًا ﴾ مخال، فحور متكبركي بات يهال كهال سے آگئ بات احسان کی ہور ہی ہے تکبر کہاں سے آگیا؟!اس کوانڈر لائن کر لیں ذرایہ بہت اہم بات میں کرنے والا ہوں، کوئی بھی انسان جواجھا کام کر تاہے کبھی بھی غروراور تکبر نہ کرے بیاچھائی جواس کے اندرہے بیہ صرف اللہ تعالی کی توفیق سے ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ اربے میں تو بڑاموحد آگیا ہوں! فخر کرو توحید پر تکبر تہمی نہ کرنا فخر کادائرہ محدود ہے شریعت کا۔ارے میں تو بڑاوالدین پراحسان کرنے والا ہوں تم دیکھتے نہیں ہو میں نے یہ کیاوہ کیاوہ کیا! نہیں اللہ تعالی کویہ پسند نہیں ہے اللہ تعالی کو یہ پبندہے کہ اگرتم نے کوئی اچھاعمل کیا تواپنا سر جھکاد واور اسے کوشش کرو کہ چھیاؤ تاکہ صرف تیرار ہے جان سکے کہ تیرے دل میں کیاہے اخلاص اسی کو کہتے ہیں۔ہاں اگر بسااو قات آپ لو گوں کو تعلیم دینے کے لیے سمجھانے کے لیے بیان کریں تو حرج نہیں ہے بیان کر سکتے ہیں اس لیے صد قات اور خیرات ﴿إِنْ تُبْدُوا الصَّدَافْتِ فَنِعِبَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ﴾ (ابقرة: 271) بيه بھی ٹھيک ہے وہ بھی ٹھيک ہے کبھی کبھی اگرآپ لو گوں کے سامنے کسی فقير کو پچھ دیتے ہیں تاکہ دوسرے لوگ بھی دے دیں تواجھی بات ہے اگر چھیا کر دیتے ہیں توتب بھی اس میں خیر ہے اچھی بات ہے۔ تو تکبر کا یہاں پراللہ تعالی نے اس لیے لفظ استعال کیاہے کہ اچھے کام کرنے والاانسان کبھی کبھی (شیطان خون میں دوڑ تاہے نال انسان کے)وہ سمجھتاہے کہ میرے جبیباکوئی بھی ہے اور جہاں پر تکبر آتاہے تو پچھلے عمل باطل ہو جاتے ہیں سارے تکبر وہ گناہ ہے جواللہ تعالیٰ کبھی پیند نہیں کر تااور متکبر کو کبھی توفیق بھی نہیں ہوتی یادر کھیں اللہ تعالیٰ اس سے توفیق چھین لیتا ہے اسے اپنے حوالے کر دیتاہے جاؤ،اس کی مثالیں میں ایک دوبیان کرتاہوں۔

سب سے پہلی مثال،سب سے پہلا گناہ اس پوری کا ئنات میں کون ساہوا شیطان نے تکبر کیا کہ نہیں کیا؟

میرے بھائیو! کمال اس میں نہیں کہ اپ اچھے عمل کرتے ہیں اور آپ اچھے ہیں شیطان سب سے اچھا تھالیکن کمال اس میں ضرور ہے کہ اچھائی پر ثابت قدم رہیں۔ یہ بہت مشکل ہے ثابت قدمی بہت مشکل ہے آپ نے دیکھا ہو گااس دنیا میں بہت سارے ایسے لوگ آئے ہیں جنہوں نے اچھے کام کرتے کرتے آخر میں بُرے کام شروع کر دیئے۔ کیوں ؟ ثابت قدمی نہیں تھی ۔ تواللہ تعالی سے یہ ہمیشہ دعا کرنی چاہیے جیسے ہم یہ دعا کریں کہ اللہ تعالی ہمیں نیک عمل کرنے کی توفیق عطافر مااس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی ہمیں نیک عمل کرنے کی توفیق عطافر مااس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی ہمیں نیک عمل پر ثابت کی بھی توفیق عطافر ما۔

ثابت قدمی بہت مشکل ہے اور شیطان سب سے بڑی (ابلیس)سب سے پہلی مثال ہے اس لیے دیکھیں جبیبا کہ اگلی آیت میں بھی آئے گا میں بیان کروں گا کہ اللہ تعالی نے سجدے کا حکم دیافر شتوں کوابلیس کیونکہ جنوں میں سے ہے فرشتوں میں سے نہیں

www.AshabulHadith.com Page 17 of 24

ہے لیکن اس کے استخابجھے اعمال تھے کہ فرشتوں کی صف میں کھڑا کر دیااسے۔ فرشتے غیر مکلف ہیں یادر کھیں اور اہلیس کو مکلف ہوتے ہوئے بھی فرشتوں کی صف میں کھڑا کر دیاا تناعبادت گزار تھاوہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ آپ سوچ سکتے ہیں کہ کوئی مکلف غیر مکلف ہوجائے؟ نہیں سوچ سکتے اتناعبادت گزار تھالیکن ثابت قدمی نہیں تھی۔

وجہ کیا تھی؟ تکبر، تکبر وہ گناہ ہے جواللہ تعالی تبھی پیند نہیں کرتے کسی سے بھی کوئی یہ نہ کہے کہ میں بڑاعبادت گزار ہوں توبس میرے یاؤں پختہ ہیں ابھی۔ہرگز نہیں میرے بھائیو!

دوسری بڑی مثال قارون کواللہ تعالی نے اتنا خزانہ دیااللہ تعالی فرماتا ہے کہ صرف چابیاں اٹھانے کے لیے اونٹوں کی ضرورت پڑتی۔ چابیاں اونٹ اٹھاتے وہ خود نہ اٹھا سکتے۔ ہماری جیب میں یہ چابی ہے جیب میں رکھتے ہیں ہم لوگ ان کے خزانوں کی چابیاں اونٹ اٹھاتے تھے ایک بھی نہیں ایک سے زیادہ اونٹ۔ جب چابیوں کا یہ حال ہے تو خزانے کا کیا حال ہو گا! کسی نے کہا قارون یہ کہاں سے لے کر آئے ہو؟ اس نے کہا ﴿ اُو تِیڈُتُ کُا عَلَی عِلْمِ عِنْدِی ﴾ (انقص: 78) ارے! تم جانتے نہیں ہو میں کون ہوں کہاں سے لے کر آئے ہو اس نے کہا ﴿ اُو تِیڈُتُ کُا مِا ہِ مِی کَا یا ہے یہ میں نے کیا یہ کیا وہ کیا وہ کیا وہ کیا اور اپنی وہ کمی لسٹ بیان کردی ایسائیوں کی۔

﴿ فَلَا تُوَ كُونَا اَنْفُسَكُمْ ﴾ (ابح، 32) پناتزكيه نه كرواپني زبان سے اللہ تعالى جانتا ہے تم كون ہے كتى كمزورياں ہيں تمہارے اندر اللہ تعالى جانتا ہے۔ يہ كہنا تھاا يك دن اللہ تعالى نے وہاں پر نہيں پكڑا اسے ، نہيں! اسے پھر موقع ديا پھر بھى نہ سجھ آئى يہى سينہ تان كر چلتا تھااى زمين كے اوپر اور زور سے پاؤں مار كر چلتا تھاتاكہ لوگوں كو پية چلے كه كوئى آرہا ہے كوئى جارہا ہے۔ اس كے جسم پر سونا ہوا كرتا تھا، سونے كے خزانے جسم پر بھى سونا! ايك مر حبہ صبح الله اسے خيال آياكہ لوگ ميرى تعريف كرتے ہيں نال تو آج ميں اليك صورت ميں جاؤں گا كہ لوگ بس پر بيثان ہو جائيں گے۔ جننا بھى خو بصورت وہ اپنے آپ كوكر سكتا تھااس دن اس نو نے كيا جتنا سونا اپنے جسم پر وہ لگا سكتا تھا اس نے لگايا، جتنى بھى صفائى كر سكتا تھا اس نے اپنى كى، جتنى خو شبولگا سكتا تھا اس نے اپنى كى، جتنى خو شبولگا سكتا تھا اس نے اپنى كى، جتنى خو شبولگا سكتا تھا اس نے اپنى تھا ہوں كے ہوں اس كے باؤى گار ڈز متے يا اس كے پيچھے چلنے والے متھ سب كو جمع كيا كہ آج لوگ ديھيں گے كہ اس داست خو شبولگا ئى، جتنے بھى اس كے بائر نكا لوگ پر بيثان ہو گئے۔ بعض لوگ سارے نہيں جو دنيا كى تؤپ ركھتے ہيں نال وہ لوگ سے اس زمين پر كون گزرے گا۔ باہر نكا لوگ پر بيثان ہو گئے۔ بعض لوگ سارے نہيں جو دنيا كى تؤپ ركھتے ہيں نال وہ لوگ انہوں نے كہا كاش! ہم بھى قارون كى طرح ہوتے آئ! ادے ديكھواس كے پاس اتنا كچھے اور ہارا ہے حال ہے! ﴿ فَخَلَسَ هُونَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ كَا قارون اور قارون كا خزانہ زمين كے اندراللہ تعالى نے دھنساديا يك لفظ ہے كن فيكون۔ يہ زمين كال گار الله تعالى نے دھنساديا يك لفظ ہے كن فيكون۔ يہ زمين كھل گئ اسے زمين نے نگل ليا اور لوگوں نے ابین آئى تو منساديا يك لفظ ہے كن فيكون۔ يہن خوش کو گئى اسے زمين نے نگل ليا اور لوگوں نے ابین آئى تو الله کے اندراللہ تعالى نے دھنساديا يك لفظ ہے كن فيكون۔ يہن خوش کول گئى اسے زمين نے نگل ليا اور لوگوں نے ابین آئى تو کون کے اندراللہ تعالى نے دھنساديا يك لفظ ہے كن فيكون۔ يہن نے ذمين کے نگر الله کے اندراللہ تعالى نے دھنساديا يك لفظ ہے كن فيكون سيد منتے دھن کے اس کے اندراللہ کے اندراللہ کو کے دونا کے اندراللہ کونے کے دونا کونا کے دونا کی دونا کے دونا کے دونا کی کونا کے دونا کے دونا کی کونا کے

www.AshabulHadith.com Page 18 of 24

كتاب التوحيد - مقدمه - حصه سوّم درس نمبر - 003

سے دیکھا اسے سونانہ بچاسکا اس کے باڈی گار ڈ ذنہ بچاسکے اسے اپنے فینز نہ بچاسکے اور آج تک معلوم نہیں وہ خزانہ کہاں ہے ! تولوگ لگے ہیں پیچھے جانتے ہیں آپ؟!

لوگ بڑے گے ہیں پیچےاس خزانے کے کہ بھی کہیں سے پورے مصر کو چھان ماریں خزانہ کہیں پراسی زمین میں تو تھا۔
لاالہ الااللہ بہر حال تو ﴿ فُخْ قَالًا ﴿ فُخُورٌا ﴾ پراتی کمی بات کر لی تکبر سے بچو یہ نصیحت ہے تو یہ دو مثالیں اگر آپ پوری تاریخ کو دیکھیں اور قرآن مجید کی آیات اور احادیث کودیکھیں ابوجہل کودیکھیں تکبر کیا تو کیا ہوا جنگ بدر میں ایس بہت ساری مثالیں آپ دیکھیں گئیر اللہ تعالیٰ کا بالکل پیند نہیں ہے تو اس لیے آپ جب بھی کوئی اچھی چیز محسوس کریں تو یہ کہیں اپنی عادت بنا لیں "ھذا من فضل اللہ" یہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں نہ عطافر ماتا تو ہم اس کے لائق بھی نہیں ہے۔
اس آیت کریمہ میں سے بعض اہم فائدے:

1۔اللہ تعالی کی عبادت فرض ہے یاتو حید عبادت فرض ہے۔

2۔ صیعۃ العموم کی اہمیت۔ یادر کھیں عربی زبان میں صیغۃ العموم سات(7) ہیں۔ میں وقت نہیں ہے کہ پوری تفصیل بیان کروں میں چند بیان کرتاہوں ان میں سے۔

سات پورے بیان کرتاہوں پھرا گلے دروس میں آہشہ آہشہ میں تفصیل بیان کرتارہوں گا۔

ا۔ یہ جواس آیت کریمہ میں ہے اگر نکرہ نہی کے سیاق میں آجائے نہی ہے ﴿لَا تُشْمِرِكُو ا﴾، ﴿لَا ﴾ الناهیہ کی نشانی یہ ہے کہ اس کے بعد فعل مضارع آتا ہے ﴿تُشْمِرِكُو ا﴾ فعل مضارع ہے اگر لا کے بعد فعل آئے تو النافیہ ہوتی ہے لا کے بعد فعل آئے تو النافیہ ہوتی ہے۔

﴿ شَيْعً ﴾ نکرہ ہے ﴿ شَيْعً ﴾ نگرہ ہے ﴿ فَعَلَ ہے حرف ہے کیا ہے؟ اسم نکرہ ہے معرفہ ہے؟ نکرہ ہے۔ معرفہ کیسے ہوتا ہے؟ الف لام سے یااضا فہ سے (بہر حال یہ بعد میں کبھی بات کریں گے) تو یہ نکرہ ہے۔ نکرہ نہی کے سیاق میں آیا ہے اکٹھے نہی بھی ہے نکرہ اس کا مطلب ہے ''سب کے سب' عام ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اگر ککرہ ہے نفی کے سیاق میں "لا الد الله " ـ "لا الله" الله کیاہے؟ نکرہ ہے الله ککرہ ہے کہ نہیں؟ لا کیا ہے؟ الله سیاتھ ساتھ النفی تفید العموم یعنی کوئی بھی معبود نہیں جتنے معبودات ہیں کوئی بھی یعنی سارے کے سارے شامل ہیں کہ نہیں؟ ہاں! یہ عموم میں سے ہے۔

www.AshabulHadith.com Page 19 of 24

اس طریقے سے اگر نکرہ فی سیاق الشرط اس کی مثال ﴿ فَمَنْ یَعْمَلْ مِشْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهُ ﴾ (الزلاد: ۲) ﴿ خَیْرًا ﴾ کیا ہے؟ نکرہ ہے۔ ﴿ فَمَنْ یَعْمَلُ مِشْقَالَ ذَرَّةٍ ﴿ حَیْرًا یَّرِ کُونَ جَن جَن جَن اللهِ عَلَی سارے کاسارا خیر کوئی بھی خیر لیا ہے اس کا ضرور مہمیں اجر ملے گا، یعنی کوئی بھی چیز ضائع نہیں جائے گی یادر کھیں ۔ یہ نہیں کہ کوئی ایسا خیر ہے جو وہاں پر اس کا ہمیں اجر نہ ملے نہیں! اور ککرہ فی سیاق الاستفہام الا نکاری (یہ چار چیزیں ایک ہی بیں ابھی نمبر ایک بیان کر رہا ہوں میں) اگر نکرہ فی سیاق الاستفہام میں آجائے تو یہ بھی صیغ العموم میں سے ہے جیسا کہ ﴿ مَنْ اللهُ عَیْرُ اللهِ یَأْتِیْکُمْ بِهِ ﴾ (الانعام:46) ۔ ﴿ مَنْ اللهِ عَیْرُ اللهِ یَأْتِیْکُمْ بِهِ ﴾ (الانعام:46) ۔ ﴿ مَنْ اللهِ مَالَ یَاللہِ یَالہِ یَاللہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَاللہِ یَاللہِ یَاللہِ یَالہِ یَالہِ یَالہُ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہِ یَالہُ یَا یَالہِ یَالہُ یَا یَالہ

۲۔اگر عموم کالفظ استعال کیاجائے عربی زبان میں عموم کے الفاظ "کل، جمیع ، کافة ،قاطبة ،عامة"۔ "کل، جمیع ، کافة" ﴿ادْخُلُوْا فِي السِّلْجِرِ كَأَفَّةً ﴾ (ابقرہ: 208)سارے کے سارے۔

﴿كُلَّ شَيْءٍ خَلَقُنهُ بِقَلَدٍ ﴾ (القر:49) ﴿ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقُنهُ ﴾ جريز - اس طريقے سے "كل، جميع ، كافة ، قاطبة ، عامة" بي سارے كسارے جو ہيں بير صيغ العموم ميں سے ہيں -

3۔اساءالشرط،اسم شرط جو ہے یہ عموم کے لیے ہوتا ہے اور اساءالشرط دس ہیں۔ٹوٹل توانیس کے قریب ہیں یا ہیس کے قریب ہیں ہیں توا گریہ ہیں لیکن جو اساءالشرط ہیں وہ حرف بھی ہیں کوئی جو اسم ہیں جیسے "من ، ما ، أيّ، متی، أيّان، أيّن، أيّن، حیثا، کیفا، محما" توا گریہ آجائیں کسی جملے میں تواس کا مطلب ہے عام۔

اس كى مثال ميں ﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَهُمَّ وَجُهُ اللَّهِ﴾(ابقرة: 115)﴿فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا ﴾ اب ﴿أَيْنَمَا ﴾ عام ہے كہ جہال پر بھى اپنارخ كرووہاں پر الله تعالى كو پاؤگے، توبي عام ہے۔

4۔ اساء الاستفہام، اسم استفہام اگر آجائے Interrogative sentence کوئی آجائے تواس کا مطلب ہے عموم کے لیے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ﴿مَاذَاۤ اَجَبُتُهُمُ الْمُرْسَلِیْنَ ﴾ (اقص : 65) (تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا)۔ تواس سے مقصود کون ہے بعض لوگ ہیں یاسارے مکلفین ؟ سارے مکلفین ۔ تو یہاں پر تو نہیں ہے اب اس آیت میں سب کا لفظ کہاں ہے؟ ہم کہیں گے یہ صیغہ جو ہے عموم کے لیے استعال کیا گیا ہے ۔ کون ساصیغہ ہے ؟ استفہام کا۔

www.AshabulHadith.com Page 20 of 24

5-الاسم الموصول، اسم موصول بھی صفح العموم میں سے ہے اور آپ جانتے ہیں اسم موصول "الذي، التي، الذين، اللذان " مي
سارے عربی زبان میں۔ اس کی مثال میں ﴿وَلِدُّهِ مَا فِي السَّهٰ وَ مِا فِي الْآرُضِ ﴿ آل عَرانَ: 109) (الله تعالی کا ہے جو کچھ
آسانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے)۔ جو کچھ کہاں سے آگیا بھی ؟ ﴿مَا ﴾ اس موصول معنی "اذي "۔

اور يهال پر ظالموں كو ديكس الله تعالى فرماتے ہيں ﴿وَلِلهِ مَا فِي السَّهٰوْتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الله تعالى كا ہے الله نهيں ہے۔ وحدت الوجود والے واضح آيات ہيں ديكسيں وہ كہتے ہيں "الله "سب يجھ الله ہے يہى كہتے ہيں نال اب اس آيت كو يكسيں چھوٹى سى آيت ہے۔ آيت كيا ہے ہمزہ ہے اس ميں الف ہے الله ميں ؟"الله ما في السموات وما في الارض" يا ﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّهٰوْتِ وَمَا فِي الأَرْضِ ﴾ ہے؟ الف نهيں ہے الف ہے ؟! نهيں ہے۔ اگر الف ہو تا تب تو بات ٹھيک تھى "الله ما في السموات وما في الارض" يعنى الله ما في السموات وما في الارض" يعنى الله تعالى ہے زمينوں اور آسانوں ميں يعنى ہر جگہ الله موجود ہے جیسے وہ كہتے ہيں۔

﴿ للهِ مَا فِي السَّبَوْتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ﴾ الله تعالى كا ب الله تعالى ہے نہيں ، جو پھھ آسانوں اور زمينوں ميں ہے الله تعالى كا ہے ۔ يہاں پر جب ہم كہتے ہيں ناں تحريف كرتے ہيں تولوگ مانتے نہيں ہيں جھڑتے ہيں يہاں پر لفظ كی تحريف نہيں ہے پڑھتے يہى ہيں ﴿ يلهِ مَا فِي السَّبَوْتِ وَمَا فِي السَّبَوْتِ وَمَا فِي اللَّرُضِ ﴾ پڑھتے يہى ہيں معنى كى تحريف كى كه نہيں ؟ لفظاً تو يہى پڑھتے ہيں ﴿ يلهِ مَا فِي السَّمُوٰتِ وَمَا فِي السَّمُونِ وَمَا فِي السَّمُوٰتِ وَمَا فِي السَّمُونِ وَمِا فَي السَّمُونِ وَمِا لَكُونِ وَمَا فِي السَّمُونِ وَمَا فِي السَّمُونِ وَمِي عَرْبُ وَمَا فِي السَّمُونِ وَمِا فَي السَّمُونِ وَمِي عَمُومِ كَ لِي السَافَةِ ،اضَافَةِ ،اضَافَةِ ،اضَافَةِ ،اضَافَةِ ،اضَافَةَ ،اضَافَةِ ،اضَافَةِ ،اضَافَةَ ،اسَلَّةُ ، اللَّهُ السَّلَةُ ، اللَّهُ السَّلَةُ ، اللَّهُ السَّلَةُ ، اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَالِي اللَّهُ الْمُعَالِي السَّلَةُ ، اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُ

ہوتا ہے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ﴿وَاذْ کُرُوْا نِعْبَتَ اللّهِ عَلَيْکُمْ ﴾ (آل عران: 103)۔ ﴿نِعْبَتَ اللّهِ ﴾ نعمت کتنی ہے؟ نعمت مفرد ہے ﴿نِعْبَتَ اللّهِ ﴾ کیاایک نعمت کی بات ہے ایک نعمت کاذکر کرویایاد کرویاساری کی ساری کا لفظ تو نہیں ہے یہ کہاں سے لے کر آئے ہو؟ ہم یہ کہیں گی ساری کا جب ترجمہ کرتے ہیں ساری نعمتیں تو کوئی آگر کے یار ساری کا لفظ تو نہیں ہے یہ کہاں سے لے کر آئے ہو؟ ہم یہ کہیں گی میں اگر یہ مضاف آجائے تعریف کے لیے تو اس کا مطلب ہوتا ہے ترجمہ 'سب کے سب''۔

7-"المعرف بأل الاستغراقية" ،الله تعالى فرماتے بين ﴿أَلْحَمْدُ لِللَّهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ ﴾ (افاتح: 1) ہم ترجمه كرتے بين (ہر قسم كى تعريف الله تعالى كے ليے ہے، يه سب تعریفین الله كے ليے ہيں)۔ يه "سب " كالفظ كہال سے آيا" سب " كہال سے آيا؟ الله تعالى كے ليے ہيں الله كال سے الله كالله كاللہ كے ليے ہيں الله كاللہ كے ليے ہيں كے اللہ كاللہ كاللہ كے ليے ہيں الله كاللہ كے ليے ہيں الله كاللہ كاللہ كے ليے ہيں الله كاللہ كے ليے ہيں الله كاللہ كے ليے ہيں كے اللہ كاللہ كاللہ كے ليے ہيں الله كاللہ كے كے ہيں اللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كے كے ہيں اللہ كاللہ كے كے ہيں اللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كاللہ كے كے ہيں اللہ كاللہ كال

www.AshabulHadith.com Page 21 of 24

کیاہے؟ حمداسم ہے، آل جوہے معرفۃ کے لیے ہے یہ استغراقیۃ ہے یعنی یہ جولفظ اس کے بعد ہے یہ پورے کا پورا بھر اہوا ہے اس وصف سے جواس کے بعد ہے تو حمد کے لفظ سے اللہ تعالی کو جب (بلا) اللہ تعالی کے لیے وصف جب حمد سے کرتے ہیں ساری کی ساری حمد و ثناء صرف اللہ تعالی کے لیے ہے ہر قسم کی حمد و ثناء اللہ تعالی کے لیے ہے تواس لیے کہتے ہیں آل الاستغراقیۃ۔ اگر کسی اسم کے ساتھ یہ آل آ جائے ہم کہتے ہیں سب کے سب۔

دوسری مثال الاستغراقیة کی ﴿وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴾ (الناء:28) - ﴿ الْإِنْسَانُ ﴾ کیا بعض انسان ضعیف ہیں یاسارے کے سارے انسان ضعیف ہیں ؟ سارے کے سارے کے سارے کہاں سے لے کر آئے ؟ اَل سے ﴿خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِیْفًا ﴾ ۔ ضَعِیْفًا ﴾ ۔

اَل کی اور دو قسمیں جو ہیں ایک توبہ ہے الاستغراقیۃ ایک اَل ہو تی ہے جنس کی ایک اَل ہوتی ہے عہد کی۔بس یہ نوٹ کرلیں اگلے دروس میں بعد میں جب آئیں گے کسی آیت یا حدیث میں میں بیان کروں گا۔

دوسرافائدہ تھاصینے العموم کافائدہ اس میں تھوڑی سی بات کی میں نے

3۔والدین کی فرمانبر داری فرض ہے اِلّا یہ کہ کوئی معصیت کا حکم دیں وہاں فرمانبر داری نہیں کریں گے۔

4۔ رشتہ جوڑنے کی اہمیت صلہ رحمی کی اہمیت۔

5۔ حسن سلو کی متیموں کے ساتھ اور اس کی اہمیت۔

6۔مسکینوں کے ساتھ احسان کرنے کی اہمیت۔

7۔ پڑوسی کا حق ادا کر ناواجب ہے جو جتنازیادہ قریب ہوتا ہے اتناہی اس کا حق زیادہ بڑھتا جاتا ہے۔

8۔ دوست کا حق بھی اداکر ناواجب ہے حق پر باطل پر توویسے ہی جائز نہیں ہے لیکن اگر آپ کا دوست ہے اس کے ساتھ حسن سلو کی بھی واجب ہے۔

9۔مسافر کے حق کی اہمیت۔

10۔ غلام اور لونڈی کا حق اداکر نااور ان کے ساتھ احسان کرنا بھی واجب ہے۔

11۔ تکبر عظیم گناہ ہے جس سے بچناہر مسلمان پر فرض ہے۔

12۔اور آخر میں "إثبات صفة الحبة" الله تعالی کے ساتھ محبت کا ثبوت۔

www.AshabulHadith.com Page 22 of 24

اس آیت کی مناسبت کیاہے کتاب التوحید میں ؟ حکم ہے ﴿وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْمِرُكُوا بِهِ شَيْئًا﴾ الله تعالی نے حکم دیا کہ الله تعالی کے حکم دیا کہ الله تعالی کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ تھمراؤ۔

آخر میں جب ہم پڑوسی کی بات کرتے ہیں پڑوسی تین قسم کے ہیں ایک ایساپڑوسی ہے جس کے تین حق ہیں ، دوسرے کے دوحق ہیں تیس تیس جب ہم پڑوسی کی بات کرتے ہیں پڑوسی تین حق والا کون ہے دووالا کون ہے اورایک والا کون ہے؟

تین حق والا وہ ہے جور شنے دار بھی ہے مسلمان بھی ہے تواس کا حق ہے اسلام کا حق ، رشنے داری کا حق اور پڑوسی کا حق تین حق ہیں۔

ہیں۔

دوسراہے جس کے دوحق ہیں اسلام کااور پڑوس کا، رشتے دار نہیں ہے آپ کالیکن پڑوسی ہے مسلمان ہے۔ تیسراجس کاایک حق ہے وہ کافر جو پڑوسی ہے آپ کا۔ کوفر بھی کون سا؟ جو ذمی ہے یامتامن ہے یامعاہد حربی نہیں۔ حربی سے توجنگ ہے اس کے ساتھ احسان کیااس کے ساتھ تو ہماری جنگ ہے۔ تو وہ کافر جو ذمی ہے یعنی مسالم کافر مسالم تین ہیں ذمی یا متامن یامعاہد۔

ا گلے درس میں ایک آیت اور ایک حدیث باقی ہے تفصیل سے ہم بات کریں گے ان شاءاللہ کوئی سوال ہے آج کے درس کے تعلق سے ؟

سوال: تکبر سے بچنے کے لیے کوئی دعاخاص دعاہے ؟ جواب: کوئی ہے کوئی خاص دعا مجھے اس وقت یاد نہیں آرہی دعائیں توہیں مجھے پیۃ ہے لیکن اس کے خاص اس وقت مجھے یاد نہیں ہے دیکھیں گے ان شاء اللہ۔

سوال:

جواب: اَل ﴿ الْإِنْسَانُ ﴾ يهى بتار ہاہوں آپ كويہ العہديہ بھى ہے الجنس بھى ہے اور الجنس وہ جنس ہے الجنس جو ہے وہ عموم كے ليے بھى ہوتى ہے۔ ديكھيں ايك بهى لفظ الجنس كے ليے تواس كے سياق اور سباق سے پتہ چلتا ہے كہ يہ عموم كے ليے ہے ہے۔ اس كى مثال ديكھيں آپ ﴿ إِنَّا اَرْ سَلْمَا اَلْيُكُمُّهُ رَسُولٌ ﴿ شَاهِمًا عَلَيْكُمُّهُ كَمَا الْرَسُولُ ﴾ (الربل: 15-16)۔ ﴿ الرَّسُولَ ﴾ الله فِرْ عَوْنَ رَسُولٌ ﴿ فَعَطَى فِرْ عَوْنُ الرَّسُولَ ﴾ (الربل: 15-16)۔ ﴿ الرَّسُولَ ﴾ الله بے رسول۔ كيا ہم رسول جو اس وقت موجود تھا؟ يہ عہد كے ليے بھى استعال كيا جاتا ہے، رسول كى وہ جنس يعنى وہ رسول جو سيد ناموسى عليہ الصلاة والسلام كے زمانے ميں تھا۔ العہد كا مطلب ہے زمانے والے اَل يعنى وہ سب رسول نہيں اس كو جھٹلا يا ہے يعنى سيد نا

www.AshabulHadith.com Page 23 of 24

كتاب التوحيد - مقدمه - حصه سوم ______ درس نمبر - 003

موسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کو جھٹلایا۔اس طریقے سے ﴿ ذٰلِكَ الْكِتْبُ ﴾ (ابقرۃ: 2) قرآن مجید۔حالانکہ آل یہاں پر بھی موجود ہے لیکن اس کامطلب ہے قرآن مجید۔

تواس پر میں نے تفصیل سے بات نہیں کی کیونکہ اگرایک ہی وقت میں ڈبل ڈوز دی جائے تو تبھی تبھی دوائی جو ہے ناں اس کے سائیڈ افیکٹ نثر وع ہو جاتے ہیں توڈوز تھوڑی تھوڑی دین چاہیے اور آپ بھی جلد بازی نہ کیا کریں۔

"سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ"



یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظ اللہ) کے آڈیودرس (<u>003) کتاب التوحید)</u> سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کودرست کردیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے توضر ورآگاہ کم میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio

www.AshabulHadith.com Page 24 of 24